© rasailojaraid.com

مزاح کا کوئی پہلو نہیں ہے۔ واقعۂ موعظت بھی لطائف میں شامل ہے۔

کتاب کے شروع میں مزاح کی تعریف اور مزاح کے آداب کے علاوہ مزاح کے سلسلے میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کو بھی مختصراً بیان کیا گیا ہے۔

مزاح کے سلسلے میں عربوں کا محاورہ قولِ فیصل کا درجہ رکھتا ہے کہ المزاح فی الکلام کالملح فی الطعام۔ مزاح اُس سطح تک نہ پہنچے کہ انسان کے وقار اور کلام کے وزن کو متاثر کرے۔ حضور نبیٔ کریم ﷺ کا مزاح زندگی کو آسان بنانے کا ایک نسخہ بھی تھا اور عام مسلمانوں کے لئے اس کی معنویت یہ ہے کہ اُن کے کلام میں دل پذیری ہو اور ہلکے پھلکے انداز میں کوئی نہ کوئی لطیفہ، کوئی نکتہ سامنے آ سکے۔ عبادات ہوں، یا اخلاق، معاملات ہوں یا روزمرہ کی زندگی۔

حضور نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اندازِ زیست اور آپ ﷺ کے طریقے ہمارے لئے بہترین نمونہ ہیں۔

نام کتاب: وحی حدیث

مؤلف: ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی

ناشر: دارالنوادر، اردو بازار لاہور

صفحات: ۲۷۵

قیمت: ۱۶۰/روپے

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

مولانا ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی برعظیم پاک و ہند کے ان چند اہم اہل علم اور اہل قلم میں سے ہیں جن کی دلچسپی کا خاص میدان قرآن، حدیث اور سیرت نبویہ رہے ہیں، ان کی تالیفات انہی عنوانات کے گرد گھومتی ہیں۔

زیرِ نظر کتاب بھی ان کے وسیع مطالعے کا نچوڑ اور عمیق تحقیق کی آئینہ دار ہے۔ فاضل مولف کا اسلوب نگارش تحقیقی اور علمی ہونے کے ساتھ ساتھ معاصر اہل علم سے قدرے منفرد بھی ہے۔ وہ موضوع زیر بحث کے تمام ممکنہ پہلوؤں اور ان سے متعلقہ روایات کا احاطہ کر کے اپنا تجزیہ پیش کرتے ہیں۔ محقق کی ہر بات سے اتفاق ضروری نہیں۔ البتہ اس کا طرزِ نگارش اور اسلوبِ تحقیق مروج پیمانوں کے مطابق ضرور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہونا چاہئے۔ یہ بات فاضل مولف کی ہر تحریر میں نظر آتی ہے۔

اس کتاب کے اہم ابواب درج ذیل ہیں

وحی الٰہی، وحی قرآن کے مماثل وحی حدیث، رویائے صادقہ کے ذریعہ وحی حدیث، حدیث اسراء ومعراج، بیداری میں کشف نبوی، حضرت جبریل کی وحی حدیث، خاتمہ کلام

خاتمہ کلام کے زیر عنوان لکھتے ہیں

کتابِ الٰہی ہدایت کے لئے کبھی کافی نہیں سمجھی گئی۔ اس کے ساتھ رسولِ اکرم ﷺ کی عملی ونظری تعلیم وتشریح کو جوڑا گیا۔ تاریخ انسانی میں ایسا تو بارہا ہوا کہ پیغامبر، رسول اور نبی تو آئے مگر ہر بار کتاب، صحیفہ، تحریر، قرطاس نہیں بھیجا گیا۔ رسول اور نبی کی تعلیمات، ہدایات اور اعمال نے کتاب وسنت دونوں کا فریضہ انجام دیا کہ اصل تعلیمات کی عملی شکلیں ہیں۔ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ صرف کتاب و صحیفہ نازل کر دیا گیا ہو اور اس کے ذریعہ ہدایت بخشی یا ہدایت آفرینی کا کام انجام پا گیا ہو۔ کتاب ہمیشہ تشریح وتعبیر اور اطلاق ونفاذ کی محتاج رہتی ہے اور رسول و نبی اس کی نظری وعملی تشریح حدیث وسنت کے ذریعے کرتا ہے۔ اسی کو اسوۂ نبوی کہتے ہیں جس کی پیروی کی ہدایت کتاب میں دی جاتی ہے۔ (ص ۲۲۷)

پوری کتاب درحقیقت اسی اجمال کی تفصیل ہے، یہ کتاب پہلے انڈیا میں شائع ہوئی تھی یہ اس کا پاکستانی ایڈیشن ہے۔

سیرت ایوارڈ یافتہ

فرہنگ سیرت

حافظ سید فضل الرحمن

اپنے موضوع پر ایک منفرد، جامع اور نئی پیشکش

صفحات: ۳۲۸ قیمت: ۱۵۰/روپے

زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز

اے-۴/۱۷، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون: 6684790

© rasailojaraid.com